آم کے اہم کیڑے، بیماریاں اور ان کا انسداد

آم کے اہم کیڑے، بیماریاں اور ان کا انسداد

آم کا تیلہ۔ (Mango Hopper)

شناخت:

پردار کیڑے کی رنگت بھوری، سر پر تین سیاہ رنگ کے دھبے، بچوں کا رنگ نمیالا اور ہلکا پیلا۔

نقصان وعلامات:

بچے اور بالغ دونوں فروری سے اگست تک پتوں، شگوفوں اور پھلوں سے رس چوستے ہیں ان کے جسم سے شہد جیسا مادے کے اخراج کی وجہ سے پتوں پر سیاہ پھپھوند جم کر عمل انہضام میں رکاوٹ کا باعث بنتا ہے۔

زرعی طریقے:

1۔ باغات سے زائد پودے نکالیں، تاکہ سورج کی کافی روشنی پودوں کو میسر آنے۔

2۔ بیمار و سوکھی شاخیں کاٹ دیں اس سے کیڑوں کی پناہ گاہیں ختم ہوں گی۔

آم کی گدھیڑی۔ (Mango Mealybug)

آم ہمارے ملک کا بہترین خوش ذائقہ پھل ہے جس کی وجہ سے اسے پھلوں کا بادشاہ کہتے ہیں اسکو غیر ممالک میں برآمد کر کے خاصا زرمبادلہ کما یا جا رہا ہے اور اندرون ملک بھی یہ صحت بخش غذا کروڑوں لوگوں کی ضروریات پورا کر رہی ہے ۔ آم کی فصل بہت نازک فصل ہے جس کو موسمی تغیر وتبدل، کیڑوں اور بیماریوں سے خاصا نقصان پہنچتا ہے اس پر حملہ آور ہونے والے کیڑوں میں سے ایک اہم ترین کیڑا آم کی گدھیڑی ہے جسے سائنسی زبان میں *Drosicha mangiferae* کہتے ہیں اور یہ *Manophlebidae* فیملی سے تعلق رکھتی ہے۔

اہمیت۔

یہ کیڑا اس لحاظ سے انتہائی اہم ہے کہ جس باغ میں ایک مرتبہ یہ داخل ہو جائے وہاں اگر اس کو صحیح طریقہ سے کنٹرول نہ کیا جائے تو یہ متواتر ہر سال آم کی فصل پر حملہ آور ہو کر پھل آوری اور بار آوری کو متاثر کرتا ہے اور اس پر پھل بہت کم لگتا ہے اور اگر پھل آ بھی جائے تو سکڑ جاتا ہے یا اس کا معیار انتہائی کم ہو جاتا ہے اور اگر اس کا تدارک نہ کیا جائے تو اس کا حملہ تیزی سے پورے باغ میں پھیل جاتا ہے اور شدید متاثرہ درخت مکمل طور پر سوکھ جاتے ہیں۔ یہ گدھیڑی آم کے پودوں کے علاوہ کئی دوسرے پودوں پر بھی پائی جاتی ہے مثلاً شہتوت، انجیر، لسوڑا، امرود اور بہت سارے آرائشی پودے۔ متبادل میزبان پودے زیادہ ہونے کی وجہ سے یہ کیڑا کھیتوں کے علاوہ شہروں میں بھی پایا جاتا ہے اور نہ صرف شہری شجرکاری کو شدید متاثر کر رہا ہے بلکہ سڑک، گھر کے صحن اور میدانوں میں پاؤں تلے آ کر روندا جاتا ہے اور ایک عجیب سی بدبو، تعفن اور گندگی کا احساس دلاتا ہے۔

دوران زندگی۔

آم کی گدھیڑی کا دوران زندگی فصلات کے دیگر دشمن کیڑوں سے یکسر مختلف ہے عام کیڑوں کے برعکس اس کی سال میں صرف ایک نسل ہوتی ہے مادہ گدھیڑی ماہ مئی میں درختوں سے نیچے اتر کر تنے کے قریب تقریباً 4 تا 6 انچ گہرائی میں انڈے دیتی ہے یہ انڈے ایک تھیلی میں پڑے رہتے ہیں اور ماہ دسمبر کے آخر یا جنوری کے شروع میں ان انڈوں سے بچے نکلتے ہیں جو براؤن رنگ کے نہایت چھوٹے سائز کے ہوتے ہیں جو عام طور پر نظر نہیں آتے یہ بچے درختوں کے اوپر چڑھ جاتے ہیں اور درختوں کے پتوں اور شاخوں کا رس چوستے رہتے ہیں اسکا نر پردار اور قرمزی رنگ کا ہوتا ہے جب کہ مادہ چپٹی ہوتی ہے اور اس کے جسم پر روئی جیسی سفید تہہ لگی ہوتی ہے جس کی وجہ سے اس پر کوئی دوائی اثر نہیں کرتی۔ نر کا کام صرف مادہ سے جفتی کرنا ہے اس کے بعد یہ مر جاتا ہے جوان مادہ جفتی کے بعد مئی جون میں درختوں سے نیچے اترنا شروع ہو جاتی ہے اور درخت کے تنے کے قریب جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا ہے تقریباً 4 تا 6 انچ گہرائی میں جا کر انڈے دیتی ہے اور انڈے دینے کے بعد مر جاتی ہے۔

انسداد۔

1- سب سے آسان طریقہ یہ ہے کہ دسمبر جنوری میں انڈوں میں سے بچے نکلنے سے پہلے ہی درختوں کے تنوں کے ارد گرد زمین میں 6 انچ گہری گوڈی کر کے کیڑے مار زہر مثلاً کاربرل 85 ایس پی یا کوئی اور مناسب زہر کا دھوڑا کر دیں تاکہ بچے انڈوں سے نکلتے ہی مر جائیں اور تنوں پر نہ چڑھ سکیں۔

2- ماہ جنوری میں متاثرہ پودوں کے نیچے "دور" بنا کر پانی سے بھر دیں اور اس میں مٹی کا تیل 100 ملی لیٹر فی پودا ڈال دیں اس طرح بھی بچے مر جائیں گے۔

3- درختوں کے تنوں پر زمین سے 2 تا 2.5 فٹ اونچائی پر 12 تا 18 انچ چوڑا پلاسٹک کا بینڈ لگائیں اور اس کے نیچے گریس لگا دیں تاکہ بچے اوپر چڑھنے کی کوشش کریں تو پھسل کر نیچے گر جائیں۔

4- کیونکہ یہ بچے بینڈ کی نچلی سطح سے بھی اوپر چڑھنے کی کوشش کریں گے اور وہاں پھنس جائیں گے ان جمع شدہ بچوں کے خلاف مندرجہ ذیل زہروں میں سے کسی ایک کو مقرر کردہ مقدار کے مطابق 100 لیٹر پانی میں ملا کر سپرے کریں۔

امیڈا کلوپرڈ، لمبڈا سائی ہیلوتھرین، پروفینوفاس، کلورپیری فاس نیز محکمہ زراعت شعبہ پیسٹ وارننگ یا شعبہ توسیع کے فیلڈ عملہ کے مشورہ سے زہروں کا استعمال کریں۔

5- جدید تحقیق کے مطابق اگر ماہ اپریل سے ذرا قبل درخت کے پھیلاؤ کے تلے مٹی اور گرے پڑے پتوں وغیرہ کی ڈھیریاں بنادی جائیں تو مادہ گدھیڑی ان میں آکر چھپے گی اور انڈے دے گی۔ ماہ جون کے بعد انڈھیریوں کو توڑ کر با آسانی انڈے تلف کیے جا سکتے ہیں۔

ضروری بات۔

حتی المقدور کوشش کریں کہ ملی بگ کے بچے زمین سے نکل کر آم کے درختوں یا دیگر درختوں پر چڑھنے نہ پائیں۔ کیونکہ اگر ایک مرتبہ یہ درخت پر چڑھ جائیں تو پھر اس کا کنٹرول کرنا خاصا مشکل ہو جاتا ہے۔

آم کا گڑواں۔(Borer)

شناخت۔

بالغ کا جسم مضبوط اور رنگ زردی مائل سنڈی کا رنگ سفید اور سر پر ایک بھورے رنگ کا نشان ہوتا ہے۔

نقصان وعلامات۔

بچے اور بالغ مئی سے اکتوبر تک نقصان پہنچاتے ہیں۔ بالغ پردار صرف نئی شاخوں کی چھال اور نئے شگوفوں کو کھاتے ہیں جب کہ سنڈیاں تنوں اور شاخوں میں داخل ہو جاتی ہیں اور سرنگیں بنا کر اندر ہی اندر کھا جاتی ہیں۔

زرعی طریقے۔

1۔ باریک سلاخ یا کیل سے انڈوں کی درزوں کو تلف کریں۔
2۔ شاخوں میں سرنگوں کو تار سے صاف کر کے مٹی کے تیل سے پچکاری کرنا۔
3۔ تنوں کے گرد جالی لپیٹ کر اوپر تارکول پھیرنا۔

پھل کی مکھی۔ (Fruit Fly)

نقصان۔

انڈوں سے سنڈیاں نکل کر پھل کو غذا کے طور پر استعمال کرتی ہیں اور متاثرہ پھل میں مادہ مکھی کے بنائے گئے سوراخوں کے ذریعے پانی اندر داخل ہو جاتا ہے۔ اور پھل گل سڑ جاتا ہے۔ جس سے پیداوار بری طرح متاثر ہوتی ہے۔

تدارک۔

-1 پودوں کے نیچے موجود گلے سڑے پتوں کو اٹھا کر دبا دیں جس سے مکھی کے پیوپے تلف ہو جائیں گے۔
-2 گلے سڑے پھل کو زمین کے اندر دبا دیں۔
-3 جنسی پھندوں کا استعمال کریں۔
-4 ٹرائی کلورفان 80 ڈبلیو پی بحساب 2.50 گرام فی لٹر پانی سپرے کریں۔

اس کے علاوہ آم پر دیمک وغیرہ بھی حملہ کرتے ہیں۔ لیکن عام طور پر نقصان کا باعث نہیں بنتے۔

دیمک۔

خشک موسم میں پودوں کے زیر زمین تنوں اور جڑوں پر حملہ آور ہوتی ہے۔ جس سے پودے سوکھ جاتے ہیں اس کے انسداد کے لیے کلورپائری فاس 40 ای سی بحساب 1.5 تا 2 لیٹر فی ایکڑ، بائی فین تھرین 10 ای سی بحساب ایک لیٹر فی ایکڑ ریت یا لکڑی کے برادے میں ملا کر بجائی سے پہلے کھیت میں چھٹا کریں اور بعد میں مٹی پلٹنے والا ہل چلا کر زمین میں اچھی طرح ملانے کے بعد بجائی کریں۔

آم کی مجز۔ (Mango Mites)

شناخت۔

چھوٹے مچھر نما کیڑے ہوتے ہیں خاصی تعداد میں نئے پتوں پر موجود ہوتے ہیں۔

نقصان وعلامات۔

پودے کے نرم پتوں اور شاخوں سے رس چوس کر انہیں کمزور کر دیتے ہیں جس سے پتے گہرے بھورے ہو کر سوکھ جاتے ہیں۔

زرعی طریقے۔

محکمہ زراعت کی سفارشات کے مطابق سپرے کریں۔

آم کی اہم بیماریاں اور ان کا انسداد

آم کا سوکا ۔ (Twig Die Back)

اس بیماری کے حملے کی وجہ سے پہلے پودے کی چوٹیوں سے پتے خشک ہوتے ہیں پھر چھوٹی شاخیں اور پھر بڑی شاخیں خشک ہو جاتی ہیں شدید حملے کی صورت میں پودے تیزی سے نیچے کی طرف سوکھنا شروع کر دیتے ہیں۔

بیماری سے تحفظ۔

زمین پر گرے پڑے پتوں کو اکھٹا کر کے جلد جلا دیں یا پھر گڑھوں میں ڈال کر Compost کھاد بنائیں۔

بیمار شاخوں کو 2 سے 3 انچ نیچے سے تندرست شاخ کے ساتھ کاٹ کر جلا دیں شاخوں کی کٹائی کے بعد زخموں پر بورڈو پیسٹ یا پھپھوندی کش زہر لگائیں

سفوفی پھپھوندی (Powdery Mildew)

یہ بیماری ایک پھپھوندی ***Oidium mangiferae*** سے پھیلتی ہے۔ یہ بیماری آم کی تمام اقسام کو متاثر کرتی ہے لیکن دیسی اقسام پر اس کا حملہ شدید ہوتا ہے اس بیماری کے جراثیم جو کہ سفید پوڈر کی شکل میں ہوتے ہیں پودے کے پتوں، نرم شاخوں اور پھولوں پر عام نظر سے دیکھے جا سکتے ہیں۔ یہ بیماری اس وقت زیادہ نقصان کرتی ہے جب پھول مکمل رہے ہوتے ہیں اور آم کا دانہ بن رہا ہوتا ہے

اس عرصہ کے دوران اگر ہوا میں نمی زیادہ ہو اور بارش کے بعد موسم خشک ہو جائے تو یہ بیماری وبائی شکل اختیار کر لیتی ہے اور دیکھتے ہی دیکھتے چند دنوں میں پورے باغ کو اپنی لپیٹ میں لے لیتی ہے اس کے حملے کی وجہ سے پھول خشک ہو کر جب کہ چھوٹے دانے بھورے اور پیلے ہو کر گر جاتے ہیں۔ صرف ڈنڈی باقی رہ جاتی ہے۔ بیماری سے تحفظ۔ چونکہ حملہ کی صورت میں اس بیماری کا کنٹرول خاصا مشکل ہو جاتا ہے اس لیے جب آم کا 30-40 فیصد بور نکل آئے تو اس بیماری کے خلاف حفاظتی سپرے محکمہ زراعت پیسٹ وارننگ اور توسیع کے مقامی عملے کے مشورے سے کریں اور 10 دن کے وقفے پر دوبارہ سپرے کریں۔

آم کا بور۔ (Mango Malformation)

آم کی یہ بیماری تقریباً تمام باغات میں پائی جاتی ہے۔ ***Fusarium mangiferae*** اس بیماری کے پھیلاؤ میں اہم کردار ادا کرتی ہے یہ بیماری نرسری اور بڑے پودوں پر یکساں حملہ کرتی ہے نرسری پر حملہ کی صورت میں چوٹی پر پتے چھوٹے سائز کے رہ جاتے ہیں اور بھورے سیاہی مائل ہو جاتے ہیں پودے کی بڑھوتری رک جاتی ہے جسے Bunchy top کہتے ہیں بڑے پودوں پر پھولوں کا بور رہتا ہے جن شاخوں پر بور رہتا ہے ان کی پھول دار شاخ (Inflorescence) کے پھول نہیں کھلتے بلکہ گچھے کی شکل اختیار کر لیتے ہیں اور دانہ نہیں بن پاتا فلورل بور کچھ دیر تک سبز حالت میں برقرار رہتا ہے بعد میں خشک ہو کر سیاہ ہو جاتا ہے اور پودے کے ساتھ کافی دیر تک لٹکا رہتا ہے۔

بیماری سے تحفظ۔

- بور والی شاخوں کو سبز حالت میں کاٹ کر جلا دیں یا زمین میں دبا دیں متاثرہ شاخ کاٹتے وقت اس کے ساتھ 2-3 انچ سبز شاخ بھی کاٹیں
- زمین کی اساسیت اور کلراٹھے پن کو کم کرنے کے لیے جپسم 5-10 کلو فی پودا ڈالیں
- کھادوں کا متوازن استعمال کریں
- افزائش نسل کے لئے قلموں کا انتخاب تندرست پودوں سے کریں
- نئے باغ لگانے کے لیے صحت مند نرسری کا انتخاب کریں
- ماہ دسمبر سے آم کا دانہ بننے تک باغ کو پانی نہ لگائیں صرف کہر والی راتوں میں ہلکا پانی لگائیں
- بورڈو مکسچر 4:4:50 کو سپرے شیڈول میں شامل کریں۔

نوٹ۔

کیمیائی انسداد کے لئے محکمہ زراعت کے مقامی عملہ کے مشورہ سے سپرے کریں۔

تیار کردہ
ڈائریکٹوریٹ جنرل پیسٹ وارننگ اینڈ کوالٹی کنٹرول
آف پیسٹی سائیڈز پنجاب، لاہور
شائع کردہ: نظامت زرعی اطلاعات پنجاب